سوال

(690)جماعت اہلحدیث پرایک کٹھن سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت اہلحدیث پرایک کٹھن سوال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جماعت اہلحدیث پرایک کٹھن سوال

مذہب اہل حدیث چونکہ اصل اسلام ہے اس لئے جس طرح اسلام پر مخالفین کی طرف سے بہت سے اعتراضات ایسے وارد ہوتے ہیں جو درحقیقت بے سمجھی پر مبنی ہوتے ہیں اسی طرح مذہب اہل حدیث پر بھی بہت سے اعتراض ایسے وارد ہوتے ہیں جو حقیقت فہمی سے دور ہوتے ہیں منجملہ ایک سوال وہ ہے جو آج ہم نقل کرتے ہیں۔

یہ سوال سکندرآباد دکن سے آیا ہے جو مطبوعہ کتاب کا ایک ورق ہے اس کے ہمراہ خط آیا ہے جس میں لکھا ہے کہ یہ سوال پیش کرکے غیر اہلحدیث اہلحدیث کو جواب کےلئے تنگ کرتے ہیں اس لئے جواب کی ضرورت ہے۔

وہ ایسا سوال ہے کہ آج سے پہلے ہمارے ناظرین کے کانوں میں شاید نہ آیا ہو اس لئے ذرا توجہ سے سنیں اور غور سے پڑھیں سوال بخدمت حضرات غیر مقلدین صاحب اے حضرات اس وقت من جانب اللہ آپ صاحبوں کےلئے یہ سوال پیدا ہے یعنی یہ دو بچے عجیب الخلقت توام آئے ہوئے ہیں ان کا حکم آپ حضرات حسب دعوی اپنے بغیر مدد اجماع اور قیاس کے ارشاد فرمائیں اوران بچوں کی کیفیت آپ حضرات کو بخوبی معلوم ہوگی صورت ان کی یہ ہے کہ نصف پشت سے دونوں ملے ہوئے ہیں مقام پاخانہ ہر دو کا ایک اور پیشاب کے مقام علیحدہ علیحدہ اورباقی تمام اعضاء جدے جدے پورے پورے ہیں اور ہر دو کی عقل وحواس برابر اور کھانا پینا گفتگو وغیرہ ہر دو کی نہایت ہی درست ہے بس ایسا فرمائیے کہ ایک کوان میں سے ایام آئے ہوئے ہیں بتلایئے دوسرا نماز روزہ اور طواف کعبہ کیسے کرے اور عقدان دونوں کا کس طرح پر ہو اوران میں سے ایک مرگیا ایک باقی پس اس کا غسل وکفن دفن کیسے ہو صرف قرآن حدیث سے فرمایئے چونکہ اجماع وقیاس تو آپ حضرات کے پاس حرام ہے اور طعن آپ کا فقہاء پر بادلیل آپ کا موجود کہ۔ اول من قاس ابلیس یعنی قیاس کرنا ابلیس کا کام ہے نعوذباللہ

اورآپ حضرات اس جواب کےلئے مہلت چاہیں تو بخوبی آپ کو مہلت دی جائے گی بلکہ آپ اپنے تمام براور غیر مقلدین جتنے کہ روئے زمین پر اس وقت موجود ہوں بس ان تماموں

سے خاطر خواہ مددلے کر بغیر اعانت اجماع وقیاس کے لفظ قرآن حدیث سے جواب باصواب مرحمت فرمایئں تاکہ دنیا کو معلوم ہوجائے کہ آپ لوگ اپنے دعوی میں سچے ہیں اور لاطائل بات چیت کی رفعت اہل مجنونوں کی گفتگو سے کم نہیں ہواکرتی ورنہ ایسے مسلک پہ خود آپ تف فرما کے تہ دل سے توبہ کریں۔

الجواب

پہلے توہم اس سائل کی غلط فہمی دور کرنا چاہتے ہیں کہ اہلحدیث قیاس اور اجماع سے منکر نہیں جنلوگوں نے صحیح بخاری پڑھی ہے وہ جان سکتے ہیں کہ امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کس طرح قیاس سے کام لیتے ہیں ہاں یہ بات ضروری ہے کہ علماء ئے اصول خاص اصول حنفیہ والوں نے قیاس کے لئے جو شروط لکھی ہیں اہل حدیث اس شروط کے ساتھ قیاس کو صحیح مانتے ہیں ان کے بغیر قیاس منکر ہیں جیسے علمائے اصول حنفیہ بھی منکر ہیں منجملہ شروط کے بڑی شرط یہ ہے کہ قیاس میں مقیس علیہ کا ہونا ضروری ہے یہ بھی ضروری ہے کہ مقیس میں کوئی نص خاص وارونہ ہو اس کی تفصیل اپنے علماء حنفیہ سے پوچھیے ہم باقاعدہ قیاس کے منکر نہیں ہاں بے قاعدہ قیاس خاص نص صریح کے مقابلہ میں جو قیاس ہو ااہل حدیث اس سے منکر ہیں اسی کے حق میں ایک بزرگ کا قول یہ ہے۔ اول من قاس ابلیس سب سے پہلے قیاس کرنے والا شیطان تھا۔

مثلاً نص صریح موجود ہے۔ لعن اللہ المتخزین فیھا المساجد والسرج باوجود اس نص صریح کے یہ قیاس کیا جائے کہ راستہ میں چونکہ چراغ جلانا جائز ہے لہذا قبروں پر بھی جائز ہے یہ قیاس چانکہ بے مقیس علیہ اور خلاف نص صریح ہے اس لئے اہلحدیث بلکہ ائمہ حنفیہ بھی ایسے قیاس سے منکر ہیں اسی طرح اجماع سے بھی اہلحدیث منکر نہیں مگر وہ اجماع جس کو علمائے اصول نے اجماع کہا ہے۔ اتفاق مجتهدي الامة علی سند شرعی ہاں جس اجماع منکر ہیں وہ اجماع شرعی نہیں بلکہ خودساختہ مصنوعی اجماع ہے۔

مثلا کہا جاتا ہے کہ مجلس مولود گیارہویں کی نذرو نیاز قبول کی تعمیر جائز ہے کیونکہ ایسے کاموں پر امت مسلمہ کا اجماع ہے اس قسم کے اجماعات سے اہلحدیث بلکہ علمائے حنفیہ بھی منکر ہیں اور وہ ایسے اجماعات کے حق میں صاف کہتے ہیں۔

اجماع نہیں یہ بلوہ اہل عناد ہے گرہے حق بجانب ابن زیا ہے۔

یہ تو مسائل کی بے خبری پر تنبیہ کرنے کو مختصر نوٹ لکھا ہے اب اصل سوال کا جواب بھی سنیئے اس قسم کا بچہ عندالشرع دو نہیں بلکہ ایک ہے اس لئے ایک ہی شخص سے اس کی شادی ہوگی یہ حکم قرآن مجید سے اس طرح مستنبط ہوتا ہے کہ ایک مرد دو بہنوں کو نکاح میں جمع نہیں کرسکتا۔ وان تجمعوا بین الاختین پس اگر یہ لڑکیاں دو ہوں تو ان کا نکاح کسی صورت میں نہیں ہوسکے گا اس صورت میں کے دائیں جانب کا خاوند زید ہو تو بائیں جانب کا عمر اس پر یہ خرابی ہوگی کہ زید جس وقت دایئں جانب جماع کرے گا تو بائیں جانب کی لڑکی اسے دیکھتی ہوگی یہ بھی ممکن ہو کہ دونوں مردوں کو ایک وقت میں ضرورت ہو پھر کیا کریں پس اس کی صورت یہی ہے کہ یہ لڑکیاں عندالشرع ہی ایک ہیں ایک ہی مرد سے ان کا نکاح ہوگا ہاں ایک فرج میں اگر ایام آئے تو اسے چھوڑدے دوسرے کو استعمال کرسکتا ہے ایسی صورت میں عادتا یہی ہے کہ ایک مرنے سے دوسرا بھی مرجاتا ہے باوجود اس کے اگر ایک مرگئی اور دوسری زندہ ہے سے تیز تلوار کے ذریعہ کاٹ کر دفنا دیا جائے مختصر یہ کہ نماز روزہ طواف وغیرہ سب میں یہ دونوں ایک حکم میں ہیں دو نہیں۔

ہمارا سوال

یہ تو علماء حنفیہ کا مسلمہ مقولہ ہے کہ آج کل سب مقلد ہیں مجتهد کوئی نہیں یہ مسلم ہے کہ قیاس کرنا مقلدین کا کام نہیں ہے پس سائل بھی اس سوال کا جواب دے چاہے قیاس سے دے مگر مجتهد کے قیاس سے دے نہ کہ کسی مقلد کے خیال سے۔

مشکل بہت پڑےگی برابر کی چوٹ ہے آئینہ دیکھیے گا ذرا دیکھ بھال کر

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص785

محدث فتویٰ